سوال

ا کرنا کیسا ہے؟ (70)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اصحاب قبور سے دعا کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ا کی درج ذیل دو قسمیں ہیں:

ہے:

وَقالَ رَبُّكُمُ ادعونى أَستَجِب لَكُم إِنَّ الَّذينَ يَستَكبِرونَ عَن عِبادَتى سَيَدخُلونَ جَهَنَّمَ داخِرينَ ٦٠ ... سورة غافر

ے پروردگار نے فرمایا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو، میں تمہاری (دعا) قبول کروں گا۔ بلاشبہ جو لوگ میری عبادت سے سرکشی (تکبر) کرتے ہیں وہ عنقریب جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے۔''

اللہ تعالیٰ نے دعا کو عبادت قرار دیا ہے، لہٰذا جو شخص کسی قسم کی بھی عبادت غیر اللہ کے لیے سر انجام دے وہ کافر اور دائرۂ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔ اگر انسان کسی چیز کے لیے رکوع یا سجدہ کرے اور رکوع و سجود میں اس کی ٹھیک اس طرح تعظیم بجا لائے جس طرح اللہ تعالیٰ کی تعظیم کی جاتی ہے تو وہ مشرکا

ر بعض جاہل لوگ جو یہ کرتے ہیں کہ سلام کہتے ہوئے جھک جاتے ہیں، تو یہ غلطی ہے آپ کے لئے ضروری ہے کہ ایسا کرنے والے کو آپ صحیح بات بتائیں اور اسے اس فعل سے منع کریں۔

ہے:

ا جا رہا ہو، اگر وہ زندہ اور اس کام کے کرنے پر قادر ہو تو یہ شرک نہیں ہے، جیسا کہ جو شخص آپ کو پانی پلا سکتا ہو، اس سے یہ کہنا کہ مجھے پانی پلاؤ۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«مَن دَعَاكُم فَأَجِيبُوهُ» (صحيح البخاري، بمعناه، النكاح، باب اجابة الوليمة والدعوة، ح: ٥١٧٣ وصحيح مسلم، النكاح، باب الامر باجابة الداعى الى الدعوة، ح: ١٤٢٩ وسنن ابى داود، الزكاة، باب عطية من سال بالله عزوجل، ح: ١٦٧٢ واللفظ له، ولفظ البخارى ومسلم: اذا دعى احدكم الى الوليمة فليأتها)

تمہیں دعوت دے، اس کی دعوت قبول کر لو۔''

ئاد باری تعالیٰ ہے:

إِذا حَضَرَ القِسمَةَ أُولُوا القُربىٰ وَاليَتٰمىٰ وَالمَسٰكينُ فَارزُقوهُم مِنهُ... ٨ ... سورة النساء

تقسیم کے وقت (غیر وارث) رشتہ دار، یتیم اور محتاج آ جائیں ان کو بھی اس میں سے کچھ دے دیا کرو۔''

اپنا ہاتھ پھیلائے اور کہے کہ مجھے بھی دو تو یہ جائز ہے، جیسا کہ فرمان باری تعالیٰ ہے:

رزُقوهُم مِنهُ... ٨ ... سورة النساء

بھی اس میں سے کچھ دے دیا کرو۔''

س کو پکارا جا رہا ہو اگر وہ مردہ ہو تو اسے پکارنا شرک ہے، جس کی وجہ سے انسان ملت اسلامیہ سے خارج ہو جاتا ہے۔

۔ میں کچھ ایسے لوگ بھی ہیں جو یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ فلاں قبر والا، جو اپنی قبر میں ایک بے جان لاشہ ہوتا ہے یا شاید اسے زمین نے کھا پی کر برابر کر دیا ہو اب اس کا وجود تک نہ ہو، نفع و نقصان کا مالک ہے یا بے اولاد کو اولاد دے سکتا ہے۔ (العیاذ باللہ) یہ شرک ہے، جس کی وجہ سے انسان ملت اسلامیہ سے خارج

ذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 142

محدث فتویٰ